تتلی

پَر کھول کے تتلیوں کی پرواز پَر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز
اس پھول سے اُڑ کے اُس پہ بیٹھیں رس لے کے اُڑیں وہ جس پہ بیٹھیں
نازک نازک وہ خوش نما پَر اُڑتی ہوئی پتّیاں ہوا پر
وہ نقش و نگار اور وہ بُوٹے پر اُن کے چھُوؤ تو رنگ چھُوٹے

رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں — پر کیا ہیں چمن کھلے ہوئے ہیں

ہیں رنگ کئی ہر ایک پَر پر — چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پَر

ہر خال ہے پر یہ اک نگینا — سونے چاندی پہ یا ہے مینا

قدرت دیکھو کہ گُل چمن میں — گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں

جو نقش ونگار سے ہے خالی — وہ بھی دل کو لبھانے والی

ہے رنگ کسی کا زرد گہرا　　اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پَر　　جیسے چاندی کے صاف پتّر
طاؤسی، صندلی، گلابی　　دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اُودے، زمرّدی، لال　　ہر رنگ کے پَر ہیں بے خط و خال
پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوقؔ قدوائی

سوالات

1۔ باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟
2۔ تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹھا کرتی ہیں؟
3۔ شاعر نے تتلیوں کے پَر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟
4۔ اس نظم میں تتلیوں کے پَروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟
5۔ ''بے خط و خال'' کا کیا مطلب ہے؟
6۔ تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے۔